Unit 5: Women Empowerment through Entrepreneurship

باب 5: انٹرپرینیورشپ کے ذریعے خواتین کو بااختیار بنانا

Translation

1. Entrepreneurship refers to the process of starting, managing, and growing a business venture. Entrepreneurs are the individuals who identify opportunities, take calculated risks, and bring their innovative ideas to life. They create products or services to meet market demands, solve problems, and contribute to economic growth. Entrepreneurship is not limited to any specific field; it can range from small home-based businesses to large corporations.

1. کاروبار(Entrepreneurship) سے مراد کسی کاروباری منصوبے کا آغاز، اس کا انتظام اور اسے ترقی دینا ہے۔ کاروباری افراد(Entrepreneurs) وہ لوگ ہوتے ہیں جو مواقع کی نشاندہی کرتے ہیں، سوچ سمجھ کر خطرات مول لیتے ہیں، اور اپنے نئے خیالات کو حقیقت میں بدلتے ہیں۔ وہ ایسی مصنوعات یا خدمات تیار کرتے ہیں جو مارکیٹ کی ضروریات کو پورا کرتی ہیں، مسائل کا حل فراہم کرتی ہیں اور معیشت کی ترقی میں کردار ادا کرتی ہیں۔ کاروبار کسی ایک خاص شعبے تک محدود نہیں ہوتا؛ یہ چھوٹے گھریلو کاروبار سے لے کر بڑی کمپنیوں تک ہو سکتا ہے۔

2. For women, entrepreneurship offers more than just financial independence. It empowers them to take control of their future, challenge societal norms, and become leaders in their communities. Throughout history, there have been many examples of women who embraced entrepreneurship to achieve success and break societal barriers.

www.thesmartstudy.info

2. خواتین کے لیے کاروبار(Entrepreneurship) صرف مالی خود مختاری کا ذریعہ نہیں بلکہ اس سے بڑھ کر ہے۔ یہ انہیں اپنے مستقبل پر اختیار حاصل کرنے، معاشرتی روایات کو چیلنج کرنے، اور اپنی کمیونٹی میں قیادت کا کردار ادا کرنے کے قابل بناتا ہے۔ تاریخ میں ایسی کئی مثالیں ملتی ہیں جن میں خواتین نے کاروبار اپنا کر کامیابی حاصل کی اور معاشرتی رکاوٹوں کو توڑا۔

3. One of the earliest and the most significant examples of a successful woman entrepreneur is Hazrat Khadija (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) a prominent businesswoman from Makkah Mukarramah. Hazrat Khadija (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) was not only one of the wealthiest individuals of her time, but she was also known for her wisdom, integrity, and leadership in managing a thriving trading business.

3. کامیاب خواتین تاجروں کی ابتدائی اور سب سے اہم مثالوں میں سے ایک حضرت خدیجہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) ہیں، جو مکہ مکرمہ کی ایک نمایاں تاجرہ تھیں۔ حضرت خدیجہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نہ صرف اپنے وقت کی ایک انتہائی مالدار خاتون تھیں بلکہ اپنے فہم و فراست، دیانت داری اور ایک کامیاب تجارتی کاروبار کو سنبھالنے میں قیادت کی صلاحیتوں کے لیے بھی مشہور تھیں۔

4. The story of Hazrat Khadija (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) demonstrates how, even in a male-dominated society, women can thrive through hard work, intelligence, and strategic thinking. She (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) carefully expanded her trading ventures, conducting business across various regions. Her influence extended beyond her wealth. She (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) became a symbol of empowerment for other women, showing that gender should not be a barrier to success. Her example has inspired generations of women to pursue their entrepreneurial dreams, regardless of societal expectations.

4. حضرت خدیجہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی داستان اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ ایک مردوں پر مشتمل معاشرے میں بھی خواتین محنت، عقل مندی اور حکمت عملی سے کامیاب ہو سکتی ہیں۔ انہوں نے (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سوچ سمجھ کر اپنے تجارتی کاروبار کو مختلف علاقوں تک پھیلایا۔ ان کا اثر صرف دولت تک محدود نہیں تھا۔ وہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) دیگر خواتین کے لیے ایک حوصلہ افزا علامت بن گئیں، جنہوں نے یہ ثابت کیا کہ کامیابی کے راستے میں جنس رکاوٹ نہیں ہونی چاہیے۔ ان کی مثال نے خواتین کی کئی نسلوں کو معاشرتی توقعات سے ہٹ کر اپنے کاروباری خوابوں کی تعبیر حاصل کرنے کی تحریک دی۔

5. In modern-day Pakistan, women entrepreneurs are playing an increasingly important role in various sectors of the economy. From bustling urban centres like Karachi and Lahore to smaller towns and rural areas, women are making strides in fields such as fashion, technology, food, education, and crafts. Women-led businesses have become more visible, with many female entrepreneurs finding success through determination and innovation.

www.thesmartstudy.info

5. جدید پاکستان میں خواتین کاروباری شعبے کے مختلف میدانوں میں بڑھتا ہوا اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ کراچی اور لاہور جیسے مصروف شہری مراکز سے لے کر چھوٹے شہروں اور دیہی علاقوں تک، خواتین فیشن، ٹیکنالوجی، خوراک، تعلیم اور دستکاری جیسے شعبوں میں ترقی کر رہی ہیں۔ خواتین کی زیرِ قیادت کاروبار اب زیادہ نمایاں ہو چکے ہیں، اور بہت سی خواتین نے اپنی محنت، عزم اور جدت کے ذریعے کامیابی حاصل کی ہے۔

6. Several initiatives have been launched to support women entrepreneurs in Pakistan. Microfinance institutions offer loans to help women start small businesses, while mentorship programmes guide aspiring businesswomen in developing essential skills. Women's chambers of commerce are also providing platforms for female entrepreneurs to network and showcase their products.

6. پاکستان میں خواتین کاروباری افراد کی مدد کے لیے کئی اقدامات کیے گئے ہیں۔ مائیکرو فنانس ادارے خواتین کو چھوٹے کاروبار شروع کرنے کے لیے قرض فراہم کرتے ہیں، جب کہ رہنمائی کے پروگرام ابھرتی ہوئی کاروباری خواتین کو ضروری مہارتیں سکھانے میں مدد دیتے ہیں۔ خواتین کے چیمبرز آف کامرس بھی ایسے پلیٹ فارمز مہیا کر رہے ہیں جہاں خواتین کاروباری افراد آپس میں روابط قائم کر سکیں اور اپنی مصنوعات کو پیش کر سکیں۔

www.thesmartstudy.info

7. However, despite these advances, women still face significant challenges in becoming successful entrepreneurs.

7. تاہم، ان تمام ترقیوں کے باوجود، خواتین کو کامیاب کاروباری بننے میں اب بھی بہت سے اہم چیلنجز کا سامنا ہے۔

8. While many women in Pakistan are defying the odds, they often face societal constraints that make entrepreneurship more challenging. Some of the common obstacles include:

Cultural Expectations: In many parts of Pakistan, traditional gender roles dictate that women should prioritise household duties over professional goals. This cultural expectation creates barriers for women who wish to pursue entrepreneurial careers, as they often face criticism or lack of support from family and society.

Limited Access to Resources: Many women, particularly in rural areas, have limited access to financial resources, education, and networks. Banks may be hesitant to offer loans to women, and business training programmes are not always readily available.

Mobility Issues: Women in certain areas may face restrictions on their movement, which can limit their ability to meet clients, travel for business, or access markets. Cultural norms around mobility make it difficult for many women to manage their businesses effectively.

www.thesmartstudy.info

Legal and Institutional Barriers: Registering businesses and navigating legal requirements can be particularly difficult for women due to formal hurdles and lack of guidance. These barriers can make it harder for women to formalise their businesses or seek legal protection for their ventures.

Lack of Support Networks: Unlike male entrepreneurs who have access to established business networks, women often struggle to find mentors or role models. The absence of such support networks can make it harder for them to succeed in competitive markets.

8. پاکستان کی بہت سی خواتین مشکلات کے باوجود کاروبار کر رہی ہیں، لیکن انہیں سماجی رکاوٹوں کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے جو کاروبار کرنے کو مزید مشکل بنا دیتی ہیں۔ ان میں سے چند عام رکاوٹیں درج ذیل ہیں:

ثقافتی توقعات: پاکستان کے کئی علاقوں میں روایتی صنفی کردار خواتین سے توقع کرتے ہیں کہ وہ گھر کے کاموں کو پیشہ ورانہ مقاصد پر ترجیح دیں۔ یہ ثقافتی توقعات ان خواتین کے لیے رکاوٹ بنتی ہیں جو کاروبار کرنا چاہتی ہیں کیونکہ انہیں خاندان اور معاشرے سے تنقید یا تعاون کی کمی کا سامنا ہوتا ہے۔

وسائل کی محدود دستیابی: خاص طور پر دیہی علاقوں کی بہت سی خواتین کے پاس مالی وسائل، تعلیم، اور روابط کی کمی ہوتی ہے۔ بینک خواتین کو قرض دینے میں ہچکچاتے ہیں اور کاروباری تربیتی پروگرامز بھی ہمیشہ دستیاب نہیں ہوتے۔

www.thesmartstudy.info

حرکت میں پابندیاں: بعض علاقوں کی خواتین کو نقل و حرکت پر پابندیاں ہوتی ہیں جس کی وجہ سے وہ کلائنٹس سے ملاقات، کاروباری سفر، یا مارکیٹ تک رسائی میں مشکلات کا شکار ہوتی ہیں۔ ثقافتی روایات حرکت کی آزادی میں رکاوٹ بنتی ہیں۔

قانونی اور ادارہ جاتی رکاوٹیں: کاروبار کی رجسٹریشن اور قانونی تقاضوں کو پورا کرنا خواتین کے لیے خاصا مشکل ہوتا ہے کیونکہ انہیں رسمی مشکلات اور رہنمائی کی کمی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ رکاوٹیں کاروبار کو قانونی شکل دینے اور قانونی تحفظ حاصل کرنے میں مشکلات پیدا کرتی ہیں۔

حمایتی نیٹ ورکس کی کمی: مرد کاروباریوں کے برعکس، جنہیں مضبوط کاروباری نیٹ ورکس میسر ہوتے ہیں، خواتین کو رہنماؤں یا مثالی شخصیات تلاش کرنے میں دشواری ہوتی ہے۔ اس قسم کے نیٹ ورکس کی کمی کی وجہ سے خواتین کے لیے مقابلہ بازی کے بازار میں کامیابی مشکل ہو جاتی ہے۔

9. Despite these constraints, women entrepreneurs in Pakistan are active in a range of industries. Some popular areas of business include Fashion and Textiles: Women entrepreneurs have launched successful clothing lines, boutiques, and embroidery businesses that cater to both local and international markets.

Food and Catering Services: Many women are turning their culinary skills into profitable ventures, either through home-based baking, catering, or managing restaurants.

Handicrafts and Artisanship: Women, particularly in rural areas, are involved in creating handmade products like jewellery, carpets, and decorative items, which they sell in local markets or export.

Education and Training Centres: Female entrepreneurs have established schools, training institutes, and daycare centres, addressing the educational needs of their communities.

E-commerce and Tech Startups: With the rise of digital platforms, many women are using technology to launch online businesses, sell products via social media, or run tech startups.

9. ان پابندیوں کے باوجود، پاکستان میں خواتین کاروباری مختلف صنعتوں میں سرگرم ہیں۔ کچھ مقبول کاروباری شعبے درج ذیل ہیں:

فیشن اور ٹیکسٹائل: خواتین کاروباری افراد نے کامیاب کپڑوں کی لائنز، بوتیک اور کشیدہ کاری کے کاروبار شروع کیے ہیں جو مقامی اور بین الاقوامی مارکیٹوں کو خدمات فراہم کرتے ہیں۔

خوراک اور کیٹرنگ سروسز: بہت سی خواتین اپنے پکانے کے ہنر کو منافع بخش کاروبار میں بدل رہی ہیں، چاہے وہ گھریلو بیکنگ ہو، کیٹرنگ، یا ریستوران کا انتظام۔

ہنر اور دستکاری: خاص طور پر دیہی علاقوں کی خواتین زیورات، قالین، اور سجاوٹی اشیاء جیسی ہاتھ سے بنی مصنوعات تیار کرتی ہیں جو وہ مقامی بازاروں میں بیچتی ہیں یا برآمد کرتی ہیں۔

تعلیم اور تربیتی مراکز: خواتین کاروباری افراد نے اسکول، تربیتی ادارے، اور ڈے کیئر سنٹر قائم کیے ہیں جو اپنی کمیونٹی کی تعلیمی ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔

ای کامرس اور ٹیک اسٹارٹ اپس: ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے بڑھنے کے ساتھ، بہت سی خواتین ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے آن لائن کاروبار شروع کر رہی ہیں، سوشل میڈیا کے ذریعے مصنوعات بیچ رہی ہیں، یا ٹیک اسٹارٹ اپس چلا رہی ہیں۔

10. Women's entrepreneurship is not only beneficial to the women themselves, but it also brings several advantages to the broader community and society. Some of the key benefits include:

Economic Growth: When women start businesses, they contribute to the national economy by creating jobs, generating income, and boosting productivity. This results in a more dynamic economy that benefits everyone.

www.thesmartstudy.info

Job Creation: Women entrepreneurs often employ people from their communities, providing job opportunities and reducing unemployment, especially for other women and youth.

Empowerment of Future Generations: Women entrepreneurs serve as role models for other women. By witnessing women succeed in business, younger generations are inspired to pursue their ambitions.

Community Development: Many women entrepreneurs start businesses that address local issues, such as education, healthcare, or access to resources. This creates a positive social impact, improving the quality of life for people in their communities.

Promoting Gender Equality: When women participate in the economy as entrepreneurs, they challenge gender stereotypes and promote equality. Their success encourages society to view women as capable leaders and decision-makers.

Innovation and Problem-Solving: Women often bring unique perspectives and innovative solutions to the problems they address through their businesses. Their ventures can lead to new ways of thinking, improving products, services, and even social conditions.

10. خواتین کا کاروبار کرنا صرف خود خواتین کے لیے فائدہ مند نہیں بلکہ اس سے وسیع تر معاشرہ اور کمیونٹی بھی مستفید ہوتی ہے۔ اس کے کچھ اہم فائدے درج ذیل ہیں:

معاشی ترقی: جب خواتین کاروبار شروع کرتی ہیں تو وہ قومی معیشت میں روزگار پیدا کرنے، آمدنی بڑھانے اور پیداواریت میں اضافے کے ذریعے حصہ ڈالتی ہیں۔ اس سے معیشت زیادہ متحرک بنتی ہے جو سب کے لیے فائدہ مند ہے۔

روزگار کے مواقع: خواتین کاروباری افراد اپنی کمیونٹی کے افراد کو ملازمت دیتی ہیں، جس سے خاص طور پر دیگر خواتین اور نوجوانوں کے لیے بے روزگاری کم ہوتی ہے۔

آئندہ نسلوں کو بااختیار بنانا: خواتین کاروباری ماڈل کا کردار ادا کرتی ہیں۔ جب نوجوان خواتین کاروبار میں کامیابی دیکھتی ہیں تو وہ اپنی خواہشات کو پورا کرنے کی ترغیب پاتی ہیں۔

کمیونٹی کی ترقی: بہت سی خواتین ایسے کاروبار شروع کرتی ہیں جو مقامی مسائل جیسے تعلیم، صحت یا وسائل کی فراہمی کو حل کرتے ہیں۔ اس سے کمیونٹی کی زندگی کے معیار میں بہتری آتی ہے۔

www.thesmartstudy.info

صنفی مساوات کو فروغ دینا: جب خواتین معیشت میں کاروباری کے طور پر حصہ لیتی ہیں تو وہ صنفی تعصبات کو چیلنج کرتی ہیں اور مساوات کو فروغ دیتی ہیں۔ ان کی کامیابی معاشرے کو خواتین کو قابل رہنما اور فیصلہ ساز کے طور پر دیکھنے کی ترغیب دیتی ہے۔

جدت اور مسئلہ حل کرنا: خواتین اپنے کاروباروں کے ذریعے منفرد نظریات اور جدید حل لے کر آتی ہیں۔ ان کے منصوبے نئے خیالات، بہتر مصنوعات، خدمات اور سماجی حالات کو بہتر بنانے میں مدد دیتے ہیں۔

11. Despite the challenges, women entrepreneurs in Pakistan are finding ways to overcome barriers. Many of them have built strong support networks, connecting with other female entrepreneurs to share advice, encouragement, and opportunities. The growth of e-commerce and online platforms has also given women more flexibility, allowing them to run businesses from their homes and bypass some of the mobility issues they face.

www.thesmartstudy.info

11. چیلنجز کے باوجود، پاکستان کی خواتین کاروباری رکاوٹوں کو عبور کرنے کے طریقے تلاش کر رہی ہیں۔ ان میں سے کئی نے مضبوط معاون نیٹ ورک قائم کیے ہیں، جہاں وہ دوسری خواتین کاروباریوں سے مشورے، حوصلہ افزائی، اور مواقع شیئر کرتی ہیں۔ ای کامرس اور آن لائن پلیٹ فارمز کی ترقی نے بھی خواتین کو زیادہ لچک دی ہے، جس کی بدولت وہ اپنے گھروں سے کاروبار چلا سکتی ہیں اور کچھ نقل و حرکت کے مسائل سے بچ سکتی ہیں جو انہیں درپیش ہوتے ہیں۔

12. The Government and the non-governmental organisations (NGOs) are also playing an important role in supporting women entrepreneurs by providing financial resources, training, and access to markets. With increased recognition of women's contributions to the economy, efforts are being made to create a more inclusive and supportive environment for female entrepreneurs.

12. حکومت اور غیر سرکاری تنظیمیں (NGOs) بھی خواتین کاروباریوں کی مدد میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ وہ مالی وسائل، تربیت، اور مارکیٹ تک رسائی فراہم کر رہی ہیں۔ خواتین کے معیشت میں کردار کی بڑھتی ہوئی پہچان کے ساتھ، خواتین کاروباریوں کے لیے زیادہ شمولیتی اور معاون ماحول بنانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔

13. Entrepreneurship offers women the opportunity to realise their full potential. Whether in historical times or the modern era, women entrepreneurs have shown that they can overcome obstacles and lead successful ventures. By supporting women's entrepreneurship and addressing the barriers they face, society can unlock the potential of half its population, paving the way for a brighter future.

13. کاروبار خواتین کو اپنی مکمل صلاحیتوں کو پہچاننے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ چاہے تاریخی دور ہو یا موجودہ زمانہ، خواتین کاروباریوں نے ثابت کیا ہے کہ وہ رکاوٹوں کو عبور کر کے کامیاب کاروبار چلا سکتی ہیں۔ خواتین کے کاروبار کی حمایت کر کے اور ان کے سامنے موجود مشکلات کو دور کر کے، معاشرہ اپنی آدھی آبادی کی صلاحیتوں کو آزاد کر سکتا ہے اور روشن مستقبل کی راہ ہموار کر سکتا ہے۔

www.thesmartstudy.info